صفائی کا عملہ ہڑتال پر، شہر کے کئی حصوں میں کچرے کے ڈھیر، مقامی افراد کی مشکلات میں اضافہ

(نمائندہ پیغام برائے اخبارات)

ٹھیکیدار کی جانب سے تنخواہوں کی ادائیگی میں تاخیر پر صفائی کے عملے نے جمعرات کی صبح سے کام بند کر دیا ہے۔ ہڑتال کے باعث شہر کے مختلف علاقوں میں کچرے کے ڈھیر لگ گئے ہیں، جس سے بدبو، مچھروں اور بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ ہڑتال کا آغاز ایسے وقت ہوا ہے جب شہر میں گرمی کی شدت بڑھ رہی ہے اور صفائی کی اشد ضرورت ہے۔

ہڑتال کی قیادت کرنے والے یونین کے صدر محمد یونس نے بتایا کہ ٹھیکیدار کمپنی کو تین ماہ سے تنخواہیں نہیں ملی ہیں۔ ان کے مطابق کئی کارکنوں کے گھریلو اخراجات، بچوں کی فیسیں اور ادویات کے مسائل ہیں، اس لیے مزید انتظار ممکن نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ یونین نے متعدد بار انتظامیہ کو یاد دہانی کرائی، مگر کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک تمام واجبات ادا نہیں ہو جاتے، کام بحال نہیں ہوگا۔

ہڑتال کے پہلے ہی روز شہر کے کئی بڑے چوراہوں پر کچرے کے بڑے ڈھیر دیکھے گئے۔ ان میں بس اسٹینڈ چوک، سبزی منڈی روڈ اور ریلوے پھاٹک کے قریب کا علاقہ نمایاں ہے۔ وہاں سے گزرنے والے شہریوں کو شدید بدبو کا سامنا ہے۔ کئی مقامات پر کچرا سڑک تک پھیل چکا ہے، جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس صورتحال میں ڈینگی اور پیٹ کے انفیکشن کے کیسز بڑھنے کا خدشہ ہے۔

میونسپل کمیٹی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہڑتال کو غیر قانونی قرار دینے کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق ٹھیکیدار کمپنی کے ساتھ معاہدے کی شرائط کے تحت ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں جرمانے کی کٹوتی بھی کی جا سکتی ہے۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ عارضی طور پر متبادل انتظامات کیے جا رہے ہیں تاکہ کچرا زیادہ دیر نہ اٹھایا جائے۔

دوسری جانب ہڑتال کرنے والے عملے کا کہنا ہے کہ وہ کسی کے گھر یا دکان کے سامنے کچرا نہیں پھینکیں گے، تاہم جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے، وہ کام پر واپس نہیں آئیں گے۔ یونین کے مطابق ہڑتال کے دوران ہنگامی خدمات، جیسے اسپتالوں اور ایمبولینس سروس، کو متاثر نہیں کیا جائے گا۔ شہری انجمنوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فریقین جلد مذاکرات کر کے مسئلے کا حل نکالیں، کیونکہ طویل ہڑتال سے عام شہری سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔

ضلع کونسل کے ملازمین کی ہڑتال، پانچویں روز بھی کام بند

(نمائندہ پیغام برائے اخبارات)

ضلع کونسل کے ملازمین نے جمعرات کی صبح سے ہڑتال کا آغاز کر دیا ہے۔ ہڑتال کے باعث شہر کے مختلف علاقوں میں کچرے کے ڈھیر لگ گئے ہیں، جس سے بدبو، مچھروں اور بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ ہڑتال کا آغاز ایسے وقت ہوا ہے جب شہر میں گرمی کی شدت بڑھ رہی ہے اور صفائی کی اشد ضرورت ہے۔

ہڑتال کی قیادت کرنے والے یونین کے صدر محمد یونس نے بتایا کہ ٹھیکیدار کمپنی کو تین ماہ سے تنخواہیں نہیں ملی ہیں۔ ان کے مطابق کئی کارکنوں کے گھریلو اخراجات، بچوں کی فیسیں اور ادویات کے مسائل ہیں، اس لیے مزید انتظار ممکن نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ یونین نے متعدد بار انتظامیہ کو یاد دہانی کرائی، مگر کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک تمام واجبات ادا نہیں ہو جاتے، کام بحال نہیں ہوگا۔

ہڑتال کے پہلے ہی روز شہر کے کئی بڑے چوراہوں پر کچرے کے بڑے ڈھیر دیکھے گئے۔ ان میں بس اسٹینڈ چوک، سبزی منڈی روڈ اور ریلوے پھاٹک کے قریب کا علاقہ نمایاں ہے۔ وہاں سے گزرنے والے شہریوں کو شدید بدبو کا سامنا ہے۔ کئی مقامات پر کچرا سڑک تک پھیل چکا ہے، جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس صورتحال میں ڈینگی اور پیٹ کے انفیکشن کے کیسز بڑھنے کا خدشہ ہے۔

میونسپل کمیٹی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہڑتال کو غیر قانونی قرار دینے کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق ٹھیکیدار کمپنی کے ساتھ معاہدے کی شرائط کے تحت ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں جرمانے کی کٹوتی بھی کی جا سکتی ہے۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ عارضی طور پر متبادل انتظامات کیے جا رہے ہیں تاکہ کچرا زیادہ دیر نہ اٹھایا جائے۔

دوسری جانب ہڑتال کرنے والے عملے کا کہنا ہے کہ وہ کسی کے گھر یا دکان کے سامنے کچرا نہیں پھینکیں گے، تاہم جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے، وہ کام پر واپس نہیں آئیں گے۔ یونین کے مطابق ہڑتال کے دوران ہنگامی خدمات، جیسے اسپتالوں اور ایمبولینس سروس، کو متاثر نہیں کیا جائے گا۔ شہری انجمنوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فریقین جلد مذاکرات کر کے مسئلے کا حل نکالیں، کیونکہ طویل ہڑتال سے عام شہری سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔

صفائی کا عملہ ہڑتال پر، شہر کے کئی حصوں میں کچرے کے ڈھیر، مقامی افراد کی مشکلات میں اضافہ

(نمائندہ پیغام برائے اخبارات)

ٹھیکیدار کی جانب سے تنخواہوں کی ادائیگی میں تاخیر پر صفائی کے عملے نے جمعرات کی صبح سے کام بند